الجامعة البنورية العالمية — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر	31731	نام	محمد عارف	مطلوب	عمومی
تاریخ	14-Oct-17	پتہ	شانگلہ		
رابطہ نمبر		موضوع	احکام مساجد و مقابر		
ای میل		کاتب			

محترم جناب مفتیان کرام السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمیں دو مسئلے درپیش ہیں جس کے بارے میں ہمیں رہنمائی کی ضرورت ہے:

مسئلہ 1 : ہماری گاؤں کا مقبرہ (قبرستان) جس کا آدھا حصہ بہت پرانی ہے۔ یعنی ابھی ہمارے جو بزرگ ہے انکو اس قبرستان کے بارے میں کچھ معلوم نہیں۔ یعنی یہ قبرستان تقریباً ڈیڑھ سو سال سے زیادہ پرانی ہے۔ اس کے علاوہ ہمارے پاس جگہ کی بھی کمی ہے تو براہ کرم اس کے بارے میں ہمیں مطلع فرمائیں کہ اس قبرستان کو ہموار کر کے اس میں دوبارہ قبریں بنا سکتے ہیں یا نہیں۔

مسئلہ 2 : ہماری گاؤں کا جامع مسجد بھی پرانی ہو چکی ہے۔ اور اب گاؤں کے لوگوں نے اسکی دوبارہ تعمیر کا فیصلہ کیا ہے۔ اب مسئلہ یہ ہے کہ مسجد کی بیسمنٹ کا جو جگہ ہے اس کی مٹی قبرستان میں ڈال سکتے ہیں اور اس میں اپنے مردے دفن کر سکتے ہیں یا نہیں۔ اس کے علاوہ مسجد کی مٹی کو کسی پاک جگہ ڈالنے کا مسئلہ ہے۔

مستفتی

محمد عارف جنرل سیکرٹری مسجد کمیٹی علاقہ تختہ تحصیل بشام ضلع شانگلہ

موبائل نمبر 03469628560

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱) مذکورہ قبرستان چونکہ ڈیڑھ سو سال قدیم ہے اس کی قبریں اور ان میں مدفون میتیں یقیناً بوسیدہ ہو چکی ہونگی اس لئے قبرستان کے متعلقہ حصہ کو ہموار کر کے اس میں دوسرے مردوں کو دفنانا جائز ہے۔

(۲) مسجد کی زائد مٹی قبرستان میں ڈالنا اور اس میں مردوں کو دفن کرنا جائز ہے۔

وفی الشامیۃ: ولو بلی المیت وصار ترابا جاز دفن غیرہ فی قبرہ وزرعہ والبناء علیہ (ج-۱ ص ۲۲۳)

(جاری ہے)

وفي البحر الرائق: ولو بلي الميت وصار ترابا جاز دفن غيره في قبره وزرعه والبناء عليه. (ج-٢-ص ١٩٥)

وفي الهندية: ولو بلي الميت وصار ترابا جاز دفن غيره في قبره وزرعه والبناء عليه (ج-١-ص ١٦٧)

وفي الشامية: [تنبيه] لا بأس بإخراج التراب والأحجار التي في الحرم، وكذا قيل تراب البيت المعظم إذا كان قدرا يسيرا للتبرك به بحيث لا تفوت به عمارة المكان كذا في الظهيرية. (ج-٢-ص ٦٢٦)

والله أعلم بالصواب
محمد یاسین عفا الله عنه
دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ سائٹ کراچی ١٦
١٨/صفر المظفر/١٤٣٩ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر علی عفا الله عنه
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
٢٠/٢/١٤٣٩ھ

نائب رئيس
دار الافتاء جامعة بنورية العالمية

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ جمیل
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
٢٦/٢/١٤٣٩ھ

رئيس
دار الافتاء جامعة بنورية العالمية

دار الافتاء
٣١/٧٣١
١٤٣٩/٢/٢٦ھ
جامعة بنورية العالمية

16/11/17